بخدمت جناب ایس ایچ او (SHO) صاحب، تھانہ متعلقہ / صدر، ضلع شیخوپورہ

درخواست برائے اندراج مقدمہ / فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (FIR)

سائل / مستغیث:
عثمان فاروق ولد میاں محمد فاروق
ڈائریکٹر، فیوژن ڈویلپرز
شناختی کارڈ: **35202-5008060-7**
موبائل: **0332-2227426**

بمقابلہ (نامزد ملزمان):
1. **حافظ عبد الرحمن** (سربراہ/فنانسر، ساؤتھ افریقہ — **+27 84 663 7272**)
2. **سہیل گوندل** (موبائل: **0317-4195529**)
3. **اکبر گوندل** (موبائل: **0340-3592837**)
4. **علی زین گوندل** (ساؤتھ افریقہ — **+27 84 474 5669**)
5. **جعفر گوندل** (موبائل: **0322-6904082**)
6. **منیجر البرکہ ایونٹس / مارکی** (موبائل: **0300-1401053**)
7. **3 تا 4 نامعلوم مسلح کارندے / مسلح غنڈہ عناصر**

عنوان: درخواست برائے اندراج ایف آئی آر بابت غیر قانونی حبسِ بے جا، سنگین مسلح دھمکیاں، بھتہ خوری/ایکسٹارشن (دہشت گردی ایکٹ)، اور زبردستی اسلحہ کے زور پر 10,000,000 روپے (ایک کروڑ روپے) مالیتی چیک جبراً حاصل کرنے کے خلاف۔

جنابِ عالی! نہایت ادب و احترام سے گزارش احوال یوں ہے:

1. یہ کہ مورخہ **03.09.2026** کو سائل **عثمان فاروق** کاروباری و سائٹ میٹنگ کے سلسلے میں البرکہ مارکی، شیخوپورہ پہنچا۔ سائل کے وہاں پہنچتے ہی نامزد ملزمان نے ایک سوچی سمجھی مجرمانہ سازش کے تحت مارکی کے تمام مرکزی و خارجی دروازے مقفل کر دیے اور سائل کو تقریباً **24 گھنٹے** تک غیر قانونی حبسِ بے جا میں یرغمال بنائے رکھا۔ غیر قانونی قید کو نافذ رکھنے کے لیے دروازوں پر 3 سے 4 مسلح افراد کو تعینات کیا گیا۔ سائل کی سفید رنگ کی گاڑی (**رجسٹریشن نمبر: ATA-130 پنجاب**) کو بھی غیر قانونی طور پر تحویل میں لے کر احاطے کے اندر بند کر دیا گیا۔ سائل کو مسلسل مسلح پہرے، شدید خوف و ہراس اور جان سے مار دینے کی دھمکیوں کے سائے میں یرغمال رکھا گیا تاکہ وہ احاطے سے باہر نہ نکل سکے اور نہ ہی بیرونی امداد حاصل کر سکے۔ اس غیر قانونی حبس کے دوران سائل کو مسلسل قتل اور شدید جسمانی تشدد کی دھمکیاں دی جاتی رہیں۔ ملزم **حافظ عبد الرحمن** نے ساؤتھ افریقہ سے بذریعہ ٹیلیفون و واٹس ایپ کالز (**+27 84 663 7272**) سائل کو بارہا سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں اور بطور بھتہ فوری طور پر **10,000,000 روپے (ایک کروڑ روپے)** رقم کا مطالبہ کیا۔ اس شدید مسلح جبر، جان کے خطرے اور دہشت گردانہ دباؤ کے تحت سائل کو مجبور کر کے **میزان بینک کا چیک نمبر C-86770295 مورخہ 30.10.2026 مالیتی 10,000,000 روپے (ایک کروڑ روپے)** بنام البرکہ ایونٹس پر زبردستی دستخط کروائے گئے۔ مذکورہ چیک سائل نے اپنی آزاد مرضی یا کسی جائز قانونی ذمہ داری/قرض کے تحت جاری نہیں کیا، بلکہ یہ خالصتاً مسلح دہشت، سنگین دھمکیوں اور حبسِ بے جا کے ذریعے بطور بھتہ جبراً حاصل کیا گیا۔

2. یہ کہ یہ امر انتہائی اہم اور قابلِ تفتیش ہے کہ رات تقریباً **4:00 بجے (شب 03/04 ستمبر 2026)** ملزمان نے مذکورہ ایک کروڑ روپے کے چیک کی فوری حوالگی پر شدید اصرار کیا۔ چونکہ چیک بک سائل کے پاس سائٹ پر موجود نہیں تھی، اس لیے ملزمان نے سائل کو چھوڑنے سے یکسر انکار کر دیا اور سائل کو مجبور کیا کہ وہ اسی وقت آدھی رات کو سوتے ہوئے اہلخانہ کو لاہور فون کر کے گھر سے چیک بک تلاش کروائے۔ سائل کے اہلخانہ نے رات کے اس پہر گھر سے چیک بک تلاش کر کے تقریباً **صبح 5:30 بجے** بائیکیا (Bykea) رائیڈر کے ذریعے لاہور سے البرکہ مارکی شیخوپورہ روانہ کی۔ بائیکیا رائیڈر (**رابطہ نمبر: 0304-8520052**) نے صبح تقریباً **8:15 بجے** چیک البرکہ مارکی پہنچایا، جہاں سائل سے بندوق کی نوک پر زبردستی دستخط کروائے گئے۔ آدھی رات کے وقت چیک کا یوں ہنگامی طور پر لاہور سے منگوایا جانا اور چند گھنٹوں کے اندر ڈیلیور ہونا وقوعہ کا ایک ٹھوس مادی ثبوت اور اہم کڑی ہے جس کے کال ڈیٹا ریکارڈز (CDRs)، بائیکیا ڈیلیوری ریکارڈ، واٹس ایپ پیغامات اور متعلقہ شواہد کا فوری فرانزک تجزیہ ناگزیر ہے۔ بعد ازاں سائل نے ایمرجنسی / SOS ڈسٹریس سگنل بھیجا، جس پر مقامی پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر سائل کو بازیاب کروایا اور مغویہ سفید کار (**ATA-130 پنجاب**) کو برآمد کروایا۔ ریسکیو کرنے والے پولیس اہلکار اس غیر قانونی قید اور بازیابی کے براہِ راست سرکاری و غیر جانبدار گواہ ہیں۔ وقوعہ بذاتِ خود سنگین قابلِ دست اندازی پولیس جرائم کا مظہر ہے اور اسے محض سول یا کاروباری تنازعہ قرار دے کر مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ فریقین کے مابین پروجیکٹ ٹرانزیکشنز کی تفتیش الگ معاملہ ہے، لیکن اس کی آڑ میں مسلح حبسِ بے جا، جان لیوا دھمکیاں اور قیمتی سیکیورٹی کا جبری استحصال (بھتہ خوری) کسی طور قانوناً جائز نہیں۔

3. یہ کہ مذکورہ بالا حقائق پاکستان پینل کوڈ (PPC) کی دفعات **A، 386، 387، 342، 347، 348، 506(II)، 109، 120-B-365، اور 34**، انسدادِ دہشت گردی ایکٹ 1997 (Anti-Terrorism Act) کی دفعات **6(2)(k)، 7 (بھتہ خوری/دہشت گردی)، اور V-11**، ٹیلی گراف ایکٹ 1885 کی دفعہ **D-25**، اور **پیکا (PECA 2016)** کے تحت سنگین جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔ قوی اندیشہ ہے کہ ملزمان مارکی کی سی سی

ٹی وی (CCTV) فوٹیج، ڈی وی آر ریکارڈنگز، ٹیلیفون و واٹس ایپ لاگز، اور بینکنگ ریکارڈ کو تلف یا اس میں ردوبدل کر سکتے ہیں یا سائل کو مزید سنگین نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ لہٰذا اصل جبراً حاصل کردہ چیک، سی سی ٹی وی ڈی وی آر فوٹیج، سی ڈی آرز (CDRs)، جیو فینسنگ ڈیٹا، واٹس ایپ ریکارڈز، DPO شیخوپورہ آفس کال ایمرجنسی لاگز، اور بائیکیا رائیڈر کی ڈیلیوری ٹریل کو فوری طور پر تحویل میں لے کر محفوظ کرنا انصاف کے تقاضوں کے لیے ازحد ضروری ہے۔

استدعا (PRAYER):

اندریں حالات، نہایت ادب و احترام سے استدعا ہے کہ جناب کا دفتر فوری طور پر درج ذیل قانونی کارروائی عمل میں لائے:

1. تمام نامزد ملزمان اور ان کے 3 تا 4 مسلح ساتھیوں کے خلاف تعزیراتِ پاکستان (PPC 365-A, 386, 387, 342, 506-II)، انسدادِ دہشت گردی ایکٹ (ATA دفعہ 7 بھتہ)، ٹیلی گراف ایکٹ اور پیکا کے تحت **فوری طور پر مقدمہ (FIR) درج کیا جائے**؛
2. تمام ملزمان بالخصوص ماسٹر مائنڈ حافظ عبد الرحمن (**+27 84 663 7272**) کے ساؤتھ افریقہ سے مجرمانہ کردار کی تفتیش کی جائے اور انٹرپول کے ذریعے گرفتاری کی کارروائی کی جائے؛
3. ملزمان کے قبضے سے اصل جبراً حاصل کردہ میزان بینک چیک نمبر **C-86770295** مالیتی **10,000,000 روپے (ایک کروڑ روپے)** فوری طور پر برآمد کر کے بحقِ سرکار تحویل میں لیا جائے؛
4. البرکہ مارکی کی CCTV/DVR فوٹیج، ملزمان کے کال ریکارڈز (CDRs)، بائیکیا رائیڈر کا ڈیلیوری لاگ (**0304-8520052**)، اور سائل کے بھائی کی DPO آفس کال لاگ کو فوری ضبط کیا جائے؛
5. سائل، بائیکیا رائیڈر، اور بازیاب کروانے والے پولیس اہلکاروں کے بیانات قلمبند کیے جائیں؛ اور
6. ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے اور سائل کی جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر سرکاری سیکیورٹی فراہم کی جائے۔

سائل / مستغیث:
عثمان فاروق ولد میاں محمد فاروق
ڈائریکٹر، فیوژن ڈویلپرز
شناختی کارڈ: **35202-5008060-7** | موبائل: **0332-2227426**

تاریخ: _____

دستخط: _____